السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے سر پر لپیٹے ہوئے بالوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے سر پر لپیٹے ہوئے بالوں اور لٹکے ہوئے بالوں پر مسح کرنا جائز ہے لیکن وہ اپنے سر کے بال جمع کر کے وسط سر میں جوڑا اور گچھا نہ بنائے۔ مجھے ڈر ہے کہ ایسا کر کے کہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی زد میں نہ آجائے۔

[ونساء كاسيات عاريات مائلات مميلات على رؤوسهن كأسنمة البخت المائلة، لا يدخلن الجنة ولا يجدن ريحها، وإن ريحها ليوجد من مسيرة كذا وكذا"[1]"

جہنم میں جانے والی جماعتوں میں سے ایک جماعت) ان عورتوں کی ہوگی جو لباس پہن کر بھی (لباس کے باریک یا چست ہونے کی وجہ سے) ننگی ہوتی ہیں ان کے سر بختی اونٹنی کی مائل ہونے والی کوہانوں کی طرح ہوتے ہیں)" (ان کا جنت میں جانا تو درکنار وہ جنت کی خوشبو تک نہیں پائیں گی۔ حالانکہ اس کی خوشبو اتنی مسافت (یعنی دور دراز) تک محسوس کی جائے گی۔" (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ

---

[1] صحیح مسلم رقم الحدیث (2128۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 65

محدث فتویٰ